Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون ۴۴۹

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۷۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۱۹ ربیع الثانی سنہ ۱۳۹۸ھ ۔ ۲۹ امان ۱۳۵۷ ہش ۔ ۲۹ مارچ سنہ ۱۹۷۸ء | نمبر ۷۲

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۹ امان حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی عطا فرمائے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مَیں اپنے مخلص دوستوں کیلئے نام بنام ہر روز دعا کرتا ہوں

دوسروں کیلئے دُعائیں کرنے سے اللہ تعالیٰ عمر میں برکت عطا فرماتا ہے

"مَیں التزاماً چند دعائیں ہر روز مانگا کرتا ہوں۔ اوّل اپنے نفس کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ خداوند کریم مجھ سے وہ کام لے جس سے اس کی عزّت و جلال ظاہر ہو اور اپنی رضا کی پوری توفیق عطا کرے۔ دوّم پھر اپنے گھر کے لوگوں کے لئے دُعا مانگتا ہوں کہ ان سے قرۃ عین اولاد عطا ہو اور اللہ تعالیٰ کی مرضیات کی راہ پر چلیں۔ سوّم پھر اپنے بچّوں کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ یہ سب دین کے خدّام بنیں۔ چہارم اپنے مخلص دوستوں کے لئے نام بنام۔ پنجم ! ۔ پھر ان سب کے لئے جو اِس سلسلہ سے وابستہ ہیں خواہ ہم انہیں جانتے ہیں یا نہیں جانتے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۵۴۴)

"دوسروں کے لئے دعا کرنے میں ایک عظیم الشّان فائدہ یہ بھی ہے کہ عمر دراز ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں یہ وعدہ کیا ہے کہ جو لوگ دوسروں کو نفع پہنچاتے ہیں اور مفید وجود ہوتے ہیں ان کی عمر دراز ہوتی ہے جیسا کہ فرمایا اَمّا ما ینفع النّاس فیمکث فی الارض دوسری قسم کی ہمدردیاں چونکہ محدود ہیں اِس لئے خصوصیت کے ساتھ جو خیر جاری قرار دی جا سکتی ہے وہ یہی دعا کی خیر ہے جبکہ خیر کا نفع کثرت سے ہے تو ہر آیت کا فائدہ ہم سب سے زیادہ دعا کے ساتھ اُٹھا سکتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۷۴)

بحرِ عرفان کے موتی اور جوامع الکلم

اپنے بھائیوں کیلئے دُعا کرنے کا حکم

جو مومن اپنے بھائی کیلئے دُعا کرے فرشتے اس کیلئے دعائیں کرتے ہیں

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

وَالَّذِیۡنَ جَآءُوۡ مِنۡۢ بَعۡدِہِمۡ یَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَا اغۡفِرۡ لَنَا وَلِاِخۡوَانِنَا الَّذِیۡنَ سَبَقُوۡنَا بِالۡاِیۡمَانِ۔ (الحشر: ۱۱)

ترجمہ:۔ اور جو لوگ ان کے زمانہ کے بعد آئے وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہم کو اور ہمارے ان بھائیوں کو بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں۔

پھر فرماتا ہے:۔ وَاسۡتَغۡفِرۡ لِذَنۡۢبِکَ وَلِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ۔ (محمد: ۲۰)

ترجمہ:۔ تیرے حق میں جو (تیری قوم نے) گناہ کئے ہیں ان کے لئے خدا سے معافی مانگتا رہ اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے بارہ میں بھی معافی مانگتا رہ کہ اللہ ان کی کوتاہیوں کو معاف کر دے۔

حدیث النّبی صلی اللہ علیہ وسلم:۔

وَعَنۡ اَبِی الدَّرۡدَآءِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ اَنَّ رَسُوۡلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوۡلُ: "دَعۡوَۃُ الۡمَرۡءِ الۡمُسۡلِمِ لِاَخِیۡہِ بِظَہۡرِ الۡغَیۡبِ مُسۡتَجَابَۃٌ عِنۡدَ رَاۡسِہٖ مَلَکٌ مُوَکَّلٌ کُلَّمَا دَعَا لِاَخِیۡہِ بِخَیۡرٍ قَالَ الۡمَلَکُ الۡمُوَکَّلُ بِہٖ: اٰمِیۡنَ وَلَکَ بِمِثۡلٍ" (مسلم)

ترجمہ:۔ حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے کہ مسلمان آدمی کی دعا اپنے بھائی کے لئے اس کے پس پُشت قبول ہوتی ہے اور اس کے سر کے پاس ایک فرشتہ مؤکل کھڑا رہتا ہے۔ جب مسلمان اپنے بھائی کے لئے دعاءِ خیر کرتا ہے تو وہ مؤکل فرشتہ آمین کہتا ہے اور کہتا ہے کہ تیرے لئے بھی اتنا ہی ہے۔

(مسلم)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت:۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۹ امان ۱۳۵۷ ہش
۲۹ مارچ ۱۹۷۸ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قوانینِ قدرت کا احاطہ کرنا ہرگز ممکن نہیں

نامور ماہرِ تعلیم اور ادیب و دانشور جناب پروفیسر حمید احمد خاں مرحوم سابق وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی کا ایک قابلِ قدر مقالہ بعنوان "اسلامی تہذیب کے عناصرِ ترکیبی" روزنامہ "نوائے وقت" لاہور کی ۲۵ مارچ کی اشاعت میں شائع ہوا ہے۔ یہ مقالہ مرحوم نے اپنی زندگی کے آخری دنوں میں ایک تقریب میں پڑھا تھا۔ اس میں انہوں نے اسلامی تہذیب کے خدوخال کو بہت اچھے انداز میں واضح کیا ہے لیکن اس میں نادانستہ طور پر ایک فقرہ ان کے قلم سے ایسا نکل گیا ہے جو اسلام کی بنیادی تعلیم سے مطابقت نہیں رکھتا بلکہ یہ کہنا بجا ہوگا کہ اس فقرہ میں جو بات کہی گئی ہے وہ اسلام کی بنیادی تعلیم کے سراسر خلاف ہے۔ وہ فقرہ یہ ہے:-

"اگر خدا ایک ہے تو اس کی پیدا کی ہوئی کائنات بھی ایک ہے طبیعی قوانین ہمہ گیر اور یکساں ہیں اور عقلِ انسانی کے لئے ان کا احاطہ کرنا ممکن بھی ہے اور واجب بھی"

جہاں تک طبیعی قوانین کا تعلق ہے ان کے متعلق یہ جاننا ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ کی غیر محدود صفات کے غیر محدود جلووں کا ہی دوسرا نام طبیعی قوانین ہے اور انہیں آثار الصفات بھی کہا جاتا ہے۔ سو اللہ تعالیٰ کی غیر محدود صفات کے غیر محدود جلووں کے متعلق یہ گمان کرنا کہ عقلِ انسانی کے لئے ان کا احاطہ کرنا ممکن ہے ہرگز درست نہیں ہے۔ جو خود محدود ہے غیر محدود کا احاطہ کر ہی نہیں سکتا۔ خدا تعالیٰ نے اپنی صفات اور ان کے جلووں کے غیر محدود ہونے کا خود قرآن مجید میں نہ صرف ذکر کیا ہے بلکہ ایک نہایت ہی لطیف مثال کے ذریعہ اسے ذہن نشین کرایا ہے اور اس طرح باور کرایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات اور اس کی صفات اور ان کے جلووں کا غیر محدود ہونا اس امر کو مستلزم ہے کہ انسانی عقل محدود ہونے کے باعث صرف ایک حد تک تو ان کا ادراک کر سکتی ہے لیکن ان کا احاطہ کرنے پر کبھی قادر نہیں ہو سکتی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اس لطیف مثال کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝ (الکہف آیت ۱۱۰)

تو انہیں کہہ کہ اگر ہر ایک سمندر میرے رب کے نشانوں کے لکھنے کے لئے روشنائی بن جاتا تو میرے رب کے نشان ختم ہونے سے پہلے ہر ایک سمندر کا پانی ختم ہو جاتا گو اسے زیادہ کرنے کے لئے ہم اتنا ہی اور پانی سمندر میں لا ڈالتے۔

اسی مثال کو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ایک اور جگہ ان الفاظ میں بیان فرمایا ہے:-

وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝
(لقمٰن آیت ۲۸)

ترجمہ:- زمین میں جتنے درخت ہیں اگر ان کی قلمیں بن جائیں اور سمندر سیاہی سے بھرا ہوا ہو اس طرح کہ سیاہی کے سات اور سمندر اس میں ملا دیئے جائیں تو بھی اللہ کے نشان ختم نہیں ہوں گے۔ اللہ یقیناً غالب اور بڑی حکمتوں والا ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ نے اس حقیقت کو کہ خدا تعالیٰ کی غیر محدود صفات اور ان کے غیر محدود جلووں کا کوئی انسان بھی احاطہ نہیں کر سکتا ایک اور رنگ میں بھی ذہن نشین کرایا ہے جیسا کہ اس نے فرمایا ہے:-

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا (ابراہیم آیت ۳۵، النحل آیت ۱۹)

ترجمہ:- اگر تم اللہ کی نعمتیں اور اس کے احسان شمار کرنے لگو تو تم کبھی ان کا احاطہ نہ کر سکو گے۔

جب خدا تعالیٰ کی غیر محدود صفات اور ان کے غیر محدود جلووں کے نتیجہ میں رونما ہونیوالے نشان اور اس کی نعمتیں اور احسان حدِ شمار سے باہر ہیں اور ان کی کوئی انتہا ہی نہیں تو پھر عقلِ انسانی جو خود محدود ہے قوانینِ قدرت کا احاطہ کیسے کر سکتی ہے۔ اس کے لئے یہ ممکن ہی نہیں کہ وہ ان کا احاطہ کر سکے۔ ہاں وہ ان قوانین کا صرف ایک حد تک ہی ادراک کر سکتی ہے یعنی اپنی محدود استعداد کی آخری حد تک۔ استعداد کی آخری حد کے بعد مزید ادراک اس کے لئے ممکن نہیں کیونکہ اس سے آگے ادراک کے لئے وہ پیدا ہی نہیں کی گئی۔ جب انسانی عقل کی استعداد اور ادراک محدود ہے تو پھر غیر محدود قوانینِ قدرت یا آثار الصفات کا احاطہ کرنا اس کے بس میں کہاں!

اسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں زمین و آسمان اور ان میں پائی جانے والی ہر شئے اور اس کے خواص پر غور کرنے اور اپنی استعداد کی آخری حد تک ان کا ادراک حاصل کرنے اور ان سے استفادہ کرنے کی بار بار تاکید تو فرمائی ہے لیکن ساتھ ہی یہ بھی واضح فرمایا ہے کہ اس غور و فکر کے نتیجہ میں تم پر یہ حقیقت منکشف ہوئے بغیر نہ رہے گی کہ آثار الصفات ناپیدا کنار سمندر کی طرح ہیں جس میں تم سفر تو کر سکتے ہو اور تمہیں ضرور کرنا چاہیئے لیکن اسے تم عبور نہیں کر سکتے۔ ہاں جتنا زیادہ تم قوانینِ قدرت پر غور کرو گے تم ان سے مستفید ہوتے چلے جاؤ گے اور خدا تعالیٰ کی غیر محدود ہستی، اس کی غیر محدود صفات اور ان کے غیر محدود آثار پر تمہارا ایمان پختہ سے پختہ تر ہوتا چلا جائے گا۔ تم ایک منزل کے بعد دوسری منزل طے کرو گے اور کرتے چلے جاؤ گے لیکن کبھی کوئی ایسی منزل نہیں آسکتی اور نہ آئے گی جسے آخری منزل قرار دیا جاسکے۔ اس غور و فکر کے نتیجہ میں تمہیں قدم قدم پر یہ اقرار کرنا پڑے گا کہ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝
(الحدید آیات ۳، ۴)

روزنامہ "مشرق" کی افترا پردازی اور اس کی پرزور مذمت

روزنامہ "مشرق" نے اپنے ۱۳ مارچ ۱۹۷۸ء کے شمارہ میں ایک خبر شائع کی تھی جو جماعت احمدیہ کے خلاف ایک سراسر غلط اور بے بنیاد اتہام پر مشتمل تھی۔ ذیل کا نوٹ ہم نے "مشرق" کو ارسال کر کے اس سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ اپنے کالموں میں اس بے بنیاد الزام کی تردید شائع کرے لیکن معاصر مذکور نے اتنی جرأت نہیں دکھلائی کہ وہ تردید شائع کرتا چنانچہ مذکورہ نوٹ ہم ذیل میں ہدیۂ قارئین کرتے ہیں —— (ادارہ)

روزنامہ "مشرق" لاہور نے اپنے شمارہ بابت ۱۳ مارچ ۱۹۷۸ء میں صفحہ اوّل پر بعض سفیروں کا تقرر ختم کرنے سے متعلق ایک خبر شائع کی ہے۔ اس خبر کے آخر میں اخبار مذکور نے لکھا ہے:-

"ڈنمارک میں پاکستان کے سفیر مسٹر نعیم احمد کو اس لئے واپس بلایا جا رہا ہے کہ انہوں نے مسلمانوں کی مساجد کے لئے مخصوص رقم کو مرزائیوں کی عبادتگاہ تعمیر کرنے پر صرف کیا"

خبر کے اس حصہ سے یہ تاثر دینے کی کوشش کی گئی ہے کہ ڈنمارک کے دارالحکومت کوپن ہیگن میں جماعت احمدیہ کی جو مسجد ہے اور جو "مسجد نصرت جہاں" کے نام سے موسوم ہے وہ جماعت نے وہاں کے پاکستانی سفارتخانہ سے رقم حاصل کر کے تعمیر کی ہے۔ یہ الزام بالبداہت غلط اور سراسر افترا پر مبنی ہے۔ اس کا از اوّل تا آخر افترا پر مبنی ہونا اس امر سے ہی ظاہر ہے کہ مسٹر نعیم احمد کو ڈنمارک میں ۱۹۷۶ء میں سفیر مقرر کیا گیا تھا جبکہ کوپن ہیگن کی "مسجد نصرت جہاں" کی تعمیر اس سے نو سال قبل عمل میں آچکی تھی چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پاکستان سے کوپن ہیگن تشریف لے جا کر ۲۱ جولائی ۱۹۶۷ء بروز جمعۃ المبارک اس کا افتتاح فرمایا تھا۔ اس مسجد کی تعمیر کے تمام اخراجات جماعت احمدیہ کی ایثار پیشہ خواتین نے اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے اپنے چندوں کے ذریعہ خود ادا فرمائے تھے۔ دنیا بھر کی احمدی خواتین ۱۹۶۴ء سے مسلسل اس کے لئے مالی قربانیاں پیش کر رہی تھیں۔
(حوالہ کے لئے دیکھیں الفضل ۲۲ جولائی ۱۹۶۷ء و ۲۷ جولائی ۱۹۶۷ء)

جماعت احمدیہ کی ایثار پیشہ خواتین کے چندوں سے تعمیر ہونے والی مسجد کے متعلق اس کی تعمیر کے بھی نو سال بعد یہ الزام عائد کرنا کہ اسے جماعت احمدیہ نے ۱۹۷۶ء میں کوپن ہیگن میں مقرر ہونیوالے پاکستانی سفیر سے ساز باز کر کے سفارتخانہ کے ایک خاص فنڈ کو صرف میں لا کر تعمیر کیا ہے پرلے درجہ کی افترا پردازی ہے۔ ایسی کھلی افترا پردازی پر جس کا افترا ہونا دو اور دو چار کی طرح واضح ہو کوئی ذی ہوش انسان یقین نہیں کر سکتا۔

ہم اس مکروہ الزام کی پرزور مذمت کرتے ہیں۔ جھوٹ کی نجاست پر منہ مارنے والوں کے اس طرزِ عمل سے صاف عیاں ہے کہ انہیں اسلامی اخلاق کا قطعاً کوئی پاس نہیں ہے۔ اگر انہیں ان کا ذرا بھی پاس ہوتا تو وہ اتنی بڑی افترا پردازی کے کبھی مرتکب نہ ہوتے۔

خدا تعالیٰ ان کی حالت پر رحم کرے اور انہیں افترا پردازی کی نجاست پر منہ مارنے سے باز آنے کی توفیق عطا فرمائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فقہ اور حدیث کے امام

حضرت امام احمد بن محمد بن حنبلؒ

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری سابق مبلغ ملائشیا و مغربی افریقہ

حضرت امام احمد بن محمد بن حنبلؒ اسلامی فقہ کے چار مشہور بلند مرتبہ اور ممتاز ترین ائمہ میں سے ایک ہیں۔ آپ ربیع الاول ۱۶۴ھ ہجری مطابق نومبر ۷۸۰ء میں بغداد میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والدین خالص عرب نسل میں سے تھے اور اپنا وطن خراسان ترک کر کے بغداد میں آباد ہو گئے تھے بچپن ہی سے والد کا سایہ سر سے اٹھ گیا تھا۔ والدہ نے آپ کی تربیت کی ابتدائی تعلیم بغداد میں ہوئی پندرہ برس کی عمر میں آپ نے حدیث کی تعلیم شروع کی اور اپنے استادوں سے تین ہزار سے زائد حدیثیں پڑھیں۔

حضرت امام شافعیؒ کی شاگردی

علم حدیث کے حصول کے لئے آپ نے دور دراز مقامات کا سفر بھی اختیار کیا اور کوفہ، بصرہ، مکہ معظمہ، مدینہ منورہ، یمن، شام اور عراق میں مختلف اساتذہ سے استفادہ کیا۔ آپ کے اساتذہ میں حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت امام ابو یوسف قاضی القضاۃ بغداد بھی شامل تھے۔ آپ کے استاد حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کو بڑی توجہ اور شوق سے پڑھایا اور اپنے شاگرد کی اعلیٰ ذہانت اور دماغی صلاحیتوں اور علمی قابلیت کے ان کی شاگردی کے دوران ہی قائل ہو گئے تھے۔ چنانچہ ایک مرتبہ حضرت امام شافعیؒ نے آپ یعنی حضرت امام احمد بن محمد بن حنبلؒ کو فرمایا:۔

اَنْتَ اَعْلَمُ بِالْاَخْبَارِ
الصِّحَاحِ مِنَّا فَاِذَا
کَانَ خَبَرٌ صَحِیْحٌ
حَتّٰی اَذْھَبَ اِلَیْہِ۔

یعنی اے احمد آپ ہم سے یعنی تمام شاگردوں اور اساتذہ میں سے سب سے زیادہ صحیح اخبار حدیث کے عالم ہیں۔ اس لئے جب بھی آپ کے پاس کوئی صحیح خبر حدیث پہنچے تو ہمیں بھی اس کے بارہ میں مطلع کیا کریں تاکہ ہم بھی اس خبر صحیح کو اپنا لیں۔ (ابونعیم)

اسی طرح حضرت امام شافعیؒ نے حضرت امام احمد بن حنبلؒ کو فرمایا:۔

یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ اِذَا
صَحَّ عِنْدَکُمُ الْحَدِیْثُ
عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
فَاَخْبِرُوْنَا بِہٖ حَتّٰی
نَرْجِعَ اِلَیْہِ (ابونعیم)

کہ اے ابو عبد اللہ (امام احمد کی کنیت ہے) جب آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی صحیح حدیث پہنچے تو ہم کو بھی مطلع فرمائیں تاکہ ہم بھی اس کی طرف رجوع کریں۔

اسی طرح روایت ہے کہ فقہ و حدیث کے علوم کی تکمیل کے بعد جب حضرت امام احمد رحمۃ اللہ علیہ بغداد میں رہنے لگے تو ایک مرتبہ حضرت امام شافعیؒ ایک ماہ کے لئے بغداد تشریف لائے۔ آپ نے بغداد سے رخصت ہوتے ہوئے فرمایا:۔

خرجت من بغداد
وما خلفت بھا افقہ
ولا اورع ولا ازھد
واعلم من احمد۔

یعنی آپ نے فرمایا کہ بغداد سے رخصت ہوتے ہوئے میں نے حضرت امام احمد سے زیادہ فقیہہ زیادہ پرہیزگار زیادہ زاہد اور زیادہ عالم میں نے وہاں نہیں چھوڑا یعنی وہ ان صفات کے لحاظ سے سب سے بلند و بالا ہیں۔ (ابونعیم السبکی)

امام شافعیؒ کا ایک عجیب خواب

حضرت امام احمد بن حنبلؒ کی تکمیل تعلیم کے بعد جب حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ ایک مرتبہ کچھ عرصہ بغداد میں حضرت امام احمد ابن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کے پاس گزار کر واپس مصر تشریف لے گئے تو مصر میں حضرت امام شافعیؒ کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی حضورؐ نے خواب میں فرمایا۔ احمد بن حنبل کو بشارت دے دو کہ اللہ تعالیٰ قرآن کے بارہ میں ان کو آزمائش میں ڈالے گا۔ حضرت امام شافعیؒ نے حضرت امام احمدؒ کے نام اس بشارت پر مشتمل ایک خط لکھ کر ربیع ابن سلیمان کے حوالے کیا۔ اور فرمایا کہ تو یہ عراق جا کر یہ خط امام احمدؒ کو دے دو۔ عراق پہنچ کر ربیع بن سلیمان نے حضرت امام احمدؒ کی خدمت میں وہ خط پیش کر دیا۔ انہوں نے خط کی مہر توڑ کر خط پڑھا آبدیدہ ہو کر فرمایا:۔

اَرْجُو اللّٰہَ تَعَالٰی اَنْ
یُّحَقِّقَ مَا قَالَہُ
الشَّافِعِیُّ۔

یعنی میں امید کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ امام شافعیؒ کی رؤیا کو سچا کر دکھائے گا۔ پھر ربیع بن سلیمان کہتے ہیں۔ میں نے پوچھا کہ امام شافعیؒ نے خط میں آپ کو کیا لکھا ہے تو امام احمد نے فرمایا

ذکر فی کتابہ انہ
رأی النبی صلی
اللہ علیہ وسلم
فی نومہ وھو یقول
لہ یا ابن ادریس
بشر ھذا الفتی ابا
عبد اللہ احمد بن
حنبل انہ سیمتحن
فی دین اللہ ویدعی
الی ان یقول القرآن
مخلوق فلا یفعل
فانہ سیضرب
بالسیاط وان اللہ
عز وجل ینشر لہ
بذالک علما لا یطوی
الی یوم القیامۃ۔
(المقریزی)

یعنی امام شافعیؒ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں یہ فرماتے ہوئے دیکھا کہ اس نوجوان ابو عبد اللہ احمد بن حنبلؒ کو بشارت دے دو کہ اللہ تعالیٰ دین کے بارے میں اس کو آزمائش میں ڈالے گا اور اس کو مجبور کیا جائے گا کہ قرآن مجید کو مخلوق تسلیم کرے مگر وہ تسلیم نہیں کریں گے۔ جس پر اس کو تازیانے لگائے جائیں گے آخر اللہ تعالیٰ اس کے صبر اور اس آزمائش میں پورا اترنے کے بدلے میں اس کا علم (تفقہ) ایسا پھیلا دے گا کہ جو قیامت تک سرنگوں نہیں ہوگا اور لپیٹا جائے گا۔ ربیع بن سلیمان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت احمد بن حنبلؒ سے عرض کیا کہ اس بشارت لانے کے عوض آپ تبرکاً مجھے بھی کچھ انعام عطا فرمائیں۔ حضرت امام احمدؒ کے جسم پر اس وقت صرف دو کپڑے تھے آپ نے ایک کپڑا اتار کر مجھے مرحمت فرما دیا۔ پھر میں حضرت امام احمد بن حنبلؒ سے حضرت امام شافعیؒ کے خط کا جواب پا رسید لے کر واپس مصر لوٹا اور حضرت امام شافعیؒ کے پاس تمام حال بیان کیا آپ نے پوچھا وہ کپڑا کہاں ہے میں نے پیش کر دیا حضرت امام شافعیؒ نے اسے پانی میں بھگو کر وہ پانی تبرکاً رکھ لیا اور کپڑا واپس کر دیا۔ (المقریزی) (ابونعیم)

حضرت امام شافعیؒ کا بلند مقام

حضرت امام احمدؒ بھی اپنے استاد حضرت امام شافعیؒ کا بے حد احترام کرتے تھے۔ اور ان کے علم و تقویٰ اور بلند مرتبہ اور اعلیٰ اخلاق اور عظمت شان کے معترف تھے آپ فرمایا کرتے تھے کہ ہمارے زمانے میں کوئی بھی ایسا شخص نہیں ہے جو ذرا بھی قلم پکڑ کر لکھ سکتا ہو یعنی خواہ وہ تھوڑا سا بھی پڑھا ہوا ہو اور حضرت امام شافعیؒ کے زیر احسان نہ ہو۔ ایک مرتبہ اپنے صاحبزادے کو فرمایا:۔

"ما صلیت صلوٰۃ منذ
ثلاثین سنۃ الا وانا ادعوا
للشافعی۔"

کہ گزشتہ تیس سال سے میں نے کوئی نماز ایسی نہیں پڑھی جس میں میں نے حضرت امام شافعیؒ کے لئے دعا نہ کی ہو۔ (المقریزی)

اس کو حضرت امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادے نے پوچھا ابا جان حضرت امام شافعیؒ کون ہیں۔ جن کے لئے آپ ہر نماز میں اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے رہتے ہیں۔ تو آپ نے فرمایا:۔

یا بنی کان الشافعی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کالشمس للدنیا
کالعافیۃ للناس (... ری)

یعنی اے میرے بیٹے امام شافعی رح اس دنیا کے لئے اپنے زمانے کے سورج تھے۔ اور انسان کے لئے صحت اور عافیت کا حصار تھے۔

حضرت امام احمدؒ کی خودداری

حضرت امام احمدؒ حصول تعلیم کے سلسلہ میں مکہ معظمہ بھی تشریف لے گئے تھے۔ وہاں پر ایک مرتبہ جب کہ آپ اپنے استاد حضرت سفیان بن عیینہ کی مجلس میں درس حدیث سن رہے تھے تو آپ کی عدم موجودگی میں آپ کی قیام گاہ سے کوئی چور آپ کے تمام کپڑے اور سامان اٹھا کر لے گیا۔ درس سے واپسی پر چوری کا حال معلوم ہوا تو آپ نے کوئی پرواہ نہ کی اور نہ کسی کے پاس رپورٹ یا شکوہ کیا اور یہ معلوم کر کے اللہ تعالےٰ کا شکر ادا کیا۔ کہ آپ کے قیمتی مسودات اور کاغذات وغیرہ محفوظ رہے ہیں۔ اس کے بعد کپڑے نہ ہونے کی وجہ سے کئی روز تک درس میں شامل نہ ہو سکے۔ آپ کے ہم مکتب دوستوں نے کپڑے پیش کر کے امداد کرنی چاہی۔ مگر آپ کی خودداری نے گوارا نہ کیا کہ کسی سے کچھ لیں۔ بلکہ چند روز مکہ شریف میں محنت مزدوری کر کے کچھ نقدی حاصل کر لی جس سے حسب ضرورت نئے کپڑے تیار کرا لئے۔ (ابو نعیم)

علم حدیث کے تقدس کا خیال

تعلیم حدیث کے دوران ایک مرتبہ حضرت امام احمد رحمۃ اللہ علیہ حج کے لئے جا رہے تھے۔ حضرت یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ بھی آپ کے شریک سفر تھے۔ راستہ میں دونوں نے مل کر یہ طے کیا کہ فریضۂ حج کی ادائیگی کے بعد صنعا چلیں اور وہاں حضرت مولانا عبدالرزاق صاحب سے حدیث پڑھیں۔ جب مکہ معظمہ پہنچے تو دیکھا کہ حضرت مولانا موصوف رح بھی حج کے لئے مکہ شریف آئے ہوئے تھے حضرت یحییٰ بن معین نے تجویز کی کہ اگر استاد محترم راضی ہو جائیں تو ان سے مکہ شریف میں ہی وہ مخصوص اسباق حدیث پڑھ لئے جائیں تاکہ سفر صنعا اور سفر کی کوفت سے بچ جائیں۔ چنانچہ حضرت یحییٰ رح نے حضرت مولانا عبدالرزاق صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو بھی راضی کر لیا لیکن جب حضرت یحییٰ بن معین رح نے حضرت امام احمد بن حنبل سے ذکر کیا تو آپ نے استاد محترم سے یہ امر اس طرح طے کر لینے کو ناپسند فرمایا اور کہا کہ میں اس طریق کار کو استاد کے احترام اور وقار کے خلاف سمجھتا ہوں اور زیادہ یہ کہ اس طرح سہولتیں تلاش کرنا علم حدیث کے تقدس کے بھی خلاف ہے اس لئے اس مقدس علم کے حصول میں اس قسم کے خیالات کو دل میں نہیں لانا چاہیئے۔

چنانچہ پھر دونوں حضرات ایک مہینہ کی مسافت طے کر کے اور مشقتیں برداشت کر کے خود صنعا گئے اور وہاں حضرت مولانا عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ سے علم حدیث پڑھا اور ان کے درسوں میں باقاعدہ شریک ہوتے رہے۔ راستہ میں تکالیف بھی برداشت کرنی پڑیں لوگوں نے سفر خرچ دینا چاہا بعض نے سواری پیش کی مگر حضرت امام احمد رح نے اس سفر میں کسی سے کچھ لینا برداشت نہ کیا۔ البتہ ایک مرحلہ پر علیحدہ اپنے لئے خود ایک اونٹ کرایہ پر لیا۔ پھر صنعا میں افلاس و ناداری اور مالی مشکلات پیش آئیں مگر آپ نے سب خوشی صبر و تحمل سے برداشت کیں مگر کبھی کسی کے آگے ہاتھ پھیلایا یا کسی کی امداد لینا پسند نہ فرمایا بلکہ ایک موقعہ پر مسرت کا اظہار فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا اس پر شکر ادا کیا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کی خاطر انہیں یہ سب مشکلات برداشت کرنے کی توفیق مل رہی ہے

آپ کے استاد حضرت سید عبدالرزاق نے خود فرمایا کہ میرے پاس علم حدیث کے لئے حضرت امام احمدؒ دو برس رہے میں نے انہیں کچھ روپیہ دینا چاہا اور کہا۔ کہ اس ملک میں کوئی محنت یا تجارت کرنی مشکل ہے۔ معاش حاصل کرنے میں آپ کو مشکل پیش آئے گی یہ روپیہ لے لیں۔ مگر حضرت امام احمد رح نے پھر بھی امداد قبول نہ کی اور صنعا عرصہ وہاں بغرض علم حدیث رہے افلاس اور تنگی ترشی میں گزارا کرتے رہے۔ (ابو نعیم)

ہر حدیث پر عمل کیا

حضرت امام احمد بن حنبلؒ فرماتے ہیں کہ میں نے جس حدیث کو بھی صحیح یقین کر کے لکھا اس پر ضرور خود عمل کیا یہاں تک کہ میں جب اس حدیث کو ریکارڈ کرنے لگا۔ کہ جس میں حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم ابی طیبۃ الحجام کے پاس گئے اور حضور نے اس حجام سے پچھنا لگوایا اور پھر اسے ایک دینار دیا تو میں نے بھی ایک حجام کے پاس جا کر پچھنا لگوایا اور اسے سنت رسول کے مطابق ایک دینار بھی دیا۔ (المقریزی)

تکمیل تعلیم کے بعد ابھی آپ نوجوان ہی تھے کہ آپ اپنے زمانہ کے امام المحدثین تسلیم کئے جانے لگے۔ اور مشائخ کے حلقہ میں نہایت احترام و عزت کا مقام حاصل کریں۔ آپ نے کچھ عرصہ بغداد میں درس حدیث دیا لیکن عباسی خلیفہ واثق باللہ کی خلافت میں بعض مجبوریوں کی وجہ سے انہیں درس بند کرنا پڑا

درس دینے کا طریق یہ تھا کہ باوجود تمام روایات کے حافظ ہونے کے روایات کو کتاب سے دیکھ کر پڑھاتے تھے تاکہ کسی ادنیٰ غلطی کا امکان بھی نہ رہے حالانکہ اس زمانہ میں آپ حدیث کے سب سے بڑے حافظ خیال کئے جاتے تھے۔ آپ نے کبھی اپنے کسی شاگرد سے کوئی اجرت قبول نہ کی بلکہ احادیث اور دیگر مسائل لکھنے کے لئے اپنے شاگردوں کو کتب کا سامان بھی اکثر خود ہی عنایت فرماتے تھے۔

آپ کے شاگردانِ رشید

آپ کے شاگردوں کی فہرست بہت طویل ہے اور اکثر ان میں بڑے جلیل القدر اور چوٹی کے محدثین ہیں جنہوں نے اپنے زمانہ میں بڑا نام پایا اور اپنی خدمات جلیلہ اور دینی علوم کو فروغ دینے کی وجہ سے مقربانِ بارگاہ الٰہی ہوئے اور دنیا میں بھی ان میں سے بعض نے تو اپنے عظیم استادؒ سے بھی بڑا نام اور شہرت پائی اور ایسے کام کر گئے جو تاقیامت زندہ و تابندہ رہیں گے۔ ان میں سے اول نمبر پر حضرت امام محمد بن اسماعیل بخاری صاحب صحیح بخاریؒ اور دوم حضرت امام مسلم صاحب مسلمؒ اور سوم حضرت امام ابوداؤدؒ صاحب سنن ابی داؤد رح ہیں۔

الہیثم بن جمیلؒ کی خواہش

بغداد میں حضرت امام بن حنبلؒ کے اساتذہ میں سے ایک اہم شخصیت حضرت الہیثم بن جمیلؒ بھی تھے جن سے آپ نے استفادہ کیا حضرت الہیثم رح پر اپنے شاگرد رشید کی ذہانت بحر علمی اور حافظہ کی تیزی اور اصابت رائے کا بہت اثر تھا اور وہ حضرت امام احمد رح کو بہت بڑا عالم حدیث جانتے تھے

چنانچہ وہ حضرت امام احمدؒ کو عوام کے لئے اور خصوصاً علمی حلقہ احباب کے لئے اتنا ضروری اور مفید وجود سمجھتے تھے کہ ایک مرتبہ انہوں نے فرمایا۔

"وددت انہ نقص من عمری و زاد فی عمر ابن حنبلؒ"

کہ میری خواہش ہے کہ اللہ تعالیٰ میری عمر کو گھٹا کر احمد بن حنبلؒ کی عمر کو بڑھا دے۔

(ابو نعیم)

(باقی) ○

درخواست ہائے دعا

مکرم چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع راولپنڈی کے صاحبزادے مکرم چوہدری محمود احمد جان صاحب جو لندن میں مقیم ہیں کے بچے عزیز ناصر محمود (نواسہ چوہدری نثار احمد صاحب مرحوم) نے قرآن مجید ناظرہ ختم کیا ہے بچے کی والدہ محترمہ آنسہ محمود جان صاحبہ نے بطور شکرانہ مساجد فنڈ میں دو صد روپیہ ارسال فرماتے ہوئے قارئین کرام سے دعا کی درخواست کی ہے۔ اللہ قرآن مجید پڑھنے اور پڑھانے والوں کو حسنات دارین سے نوازے۔ آمین۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

جناب چوہدری عبدالعزیز صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع جہلم کی آنکھوں میں شدید فالج کی قسم کا حملہ ہوا ہے۔

راولپنڈی میں علاج جاری ہے۔ احباب کی دعاؤں کی سمت درخواست ہے تا اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے انہیں صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین!

(ملک کرم دین ضلعوار نظام ضلع جہلم)

○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط ۳۲/۲

فہرست وصولی چندہ مہمانخانہ مستورات

(۲)

۳۹-	لجنہ اماء اللہ		بدین	۴۶۴ ـــــ ۰۰
۴۰-	//	//	پشاور	۹۵۸ ـــــ ۰۰
۴۱-	//	//	ناروے	۱۰۰۰
۴۲-	//	//	کویت	۲۶۴ ـــــ ۰۰
۴۳-	//	//	کیولری گراؤنڈ لاہور	۷۰۰ ـــــ ۰۰
۴۴-	//	//	للیانی قصور	۱۰۸ ـــــ ۰۰
۴۵-	//	//	بستی شکرانی اوچ شریف	۲۴۳ ـــــ ۰۰
۴۶-	مکرمہ عشرت مختار صاحبہ		جمالپور	۱۰۰ ـــــ ۰۰
۴۷-	//	عطیہ بیگم اہلیہ مبارک احمد صاحب پراچہ	اسلام آباد	۱۰۰ ـــــ ۰۰
۴۸-	//	نصیرہ نواب دین صاحبہ	//	۱۰۰ ـــــ ۰۰
۴۹-	//	اقبال بیگم صاحبہ	کنری	۱۰۰ ـــــ ۰۰
۵۰-	//	نجمہ بیگم اہلیہ چوہدری شاہد وسیم احمد صاحب	ربوہ	۱۰۰۰ ـــــ ۰۰
۵۱-	//	نسیم لطیف بنت ڈاکٹر عبداللطیف صاحب	سرگودھا	۱۱۰ ـــــ ۰۰
۵۲-	//	تسنیم لطیف	//	۱۰۰ ـــــ ۰۰
۵۳-	//	راحت مخدوم صاحبہ	اسلام آباد	۱۰۰ ـــــ ۰۰
۵۴-	//	مبارکہ بیگم اہلیہ عبدالعلی ملک صاحب	//	۱۰۰ ـــــ ۰۰
۵۵-	//	امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر عبدالکریم صاحب	//	۱۰۰ ـــــ ۰۰
۵۶-	//	مسز تنویر بشارت احمد صاحبہ	//	۱۰۰ ـــــ ۰۰
۵۷-	//	فہمیدہ کھوکھر صاحبہ اہلیہ میجر عطاء اللہ صاحب کھوکھر	لاہور	۵۰۰ ـــــ ۰۰
۵۸-	//	امۃ اللہ حسن صاحبہ	//	۵۰۰ ـــــ ۰۰
۵۹-	//	امۃ الحفیظ پراچہ صاحبہ منجانب میجر بشیر احمد صاحب مرحوم	سرگودھا	۱۰۰۰ ـــــ ۰۰
۶۰-	//	اہلیہ صاحبہ عبدالوحید پراچہ صاحب	//	۳۰۰ ـــــ ۰۰
۶۱-	//	سکینہ بیگم اہلیہ عبدالرحیم ساول پراچہ مرحوم	//	۱۰۰ ـــــ ۰۰
۶۲-	//	نصرت منان صاحبہ	ساہیوال	۱۰۰ ـــــ ۰۰
۶۳-	//	امۃ الحفیظ شاہ صاحبہ	نیروبی	۱۰۰ ـــــ ۰۰
۶۴-	//	صبیحہ منان قریشی صاحبہ	//	۱۶۰ ـــــ ۰۰
۶۵-	//	صفیہ بیگم چوہدری صاحبہ	//	۱۰۰ ـــــ ۰۰
۶۶-	//	امۃ القیوم بھٹی صاحبہ	//	۱۰۰ ـــــ ۰۰
۶۷-	//	ثروت حق صاحبہ	//	۱۰۰ ـــــ ۰۰
۶۸-	//	امۃ المہیمن قریشی صاحبہ	//	۱۰۰ ـــــ ۰۰
۶۹-	//	خیرالنساء بٹ صاحبہ	//	۱۰۰ ـــــ ۰۰
۷۰-	//	ناصرہ خالد اہلیہ میجر خالد اکبر چوہدری صاحب	بدین	۱۰۰ ـــــ ۰۰
۷۱-	//	فراست صاحبہ	کوئٹہ	۱۰۰ ـــــ ۰۰
۷۲-	//	اہلیہ صاحبہ میجر محمد اسلم صاحب	مری	۱۰۰ ـــــ ۰۰
۷۳-	//	نسیم شیخ اقبال صاحبہ	اوکاڑہ	۱۰۰ ـــــ ۰۰
۷۴-	//	شکوریہ مصطفیٰ صاحبہ	//	۱۰۰ ـــــ ۰۰
۷۵-	//	ثریا مسعود صاحبہ	//	۱۰۰ ـــــ ۰۰
۷۶-	//	رضیہ مشتاق صاحبہ	//	۱۰۰ ـــــ ۰۰
۷۷-	//	بشریٰ اقبال صاحبہ	//	۲۰۰ ـــــ ۰۰
۷۸-	//	اہلیہ صاحبہ غیور صاحب	مظفر گڑھ	۱۰۰ ـــــ ۰۰
۷۹-	//	ارشاد بیگم اہلیہ مرزا خان صاحب	سرگودھا	۵۰۰ ـــــ ۰۰
۸۰-	//	ممتاز عبدالخالق مہتہ صاحبہ	کیولری گراؤنڈ لاہور	۲۰۵ ـــــ ۰۰
۸۱	//	مبارکہ محمود صاحبہ	// //	۲۰۰ ـــــ ۰۰
۸۲	//	آصفہ مہتہ صاحبہ	// //	۱۰۰ ـــــ ۰۰

زمیندار احباب سے خطاب

زمیندار اور باغوں کے مالکان اپنی حالیہ مالی قربانیوں کا جائزہ لیں

تحریک جدید کے مالی جہاد کی طرف زمیندار بھائیوں کو کماحقہ توجہ کرنے کے ضمن میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :-

"اب تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے زمینداروں کی آمد بہت بڑھ گئی ہے..

...... میرے ذاتی علم میں بعض ایسے زمیندار ہیں جن کی آمد دوگنا، تین گنا، چار گنا یا پانچ گنا ہو گئی ہے۔ اگر کسی زمیندار کو اب دگنی آمد ہو رہی ہے اور اس زائد آمد سے اس نے اگر پہلے تحریک جدید میں کچھ نہیں دیا تھا تو وہ اب اس چندہ میں کچھ دے گا۔ اور اگر اس نے پہلے کم دیا تھا تو اب کچھ زیادہ دیدے۔ اللہ تعالیٰ فضل کرے تو ان کی فصلیں بہت زیادہ اچھی ہو سکتی ہیں اور اس طرح ان کی آمد اور بڑھ سکتی ہے۔ اور پھر ساتھ ساتھ دعا بھی کرے۔ زمیندار کو چاہیئے کہ وہ اپنے کھیتوں میں جا کر ضرور دعا کیا کریں جو قرآن کریم نے سکھائی ہے کہ :-

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

یہ دعا جو قرآن کریم میں آتی ہے زمینداروں اور باغوں کے مالکوں کی دعا ہے۔" (الفضل ۲ر نومبر ۱۹۶۸ء)

زمیندار اور باغوں کے مالکان ان ارشادات کی روشنی میں اپنی موجودہ مالی قربانی بسلسلہ تحریک جدید کا جائزہ لیں کہ وہ سابقہ قربانی سے کتنی زائد ہے؟

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

عہدیداران مجالس انصاراللہ کی خدمت میں گزارش

ناظمین انصاراللہ اور زعماء کی خدمت میں گزارش ہے کہ قیادت تجنید کے لئے :-

۱- اپنی ماہانہ رپورٹ میں یہ ذکر ضرور کیا کریں کہ عرصہ زیر رپورٹ میں ان کے اراکین کی تعداد میں کوئی کمی و بیشی ہوئی ہے تو اس کی وجہ کیا ہے؟

۲- اراکین کی تعداد تحریر کریں تو لکھیں کہ صف اوّل کے اراکین کی تعداد (جن کی عمر ۵۵ سال سے زائد ہے) کتنی ہے؟ اور صف دوم کی تعداد (جن کی عمر ۴۰ سے ۵۵ سال کے درمیان ہے) کتنی ہے؟

۳- اگر آپ کی جماعت میں کوئی نئے دوست آئیں یا کوئی خادم ۴۰ سال کی عمر کو پہنچ جائے تو اس کو بموجب قواعد اپنی مجلس انصاراللہ کا رکن بنا کر مرکز کو اطلاع فرمائیں۔

۴- ہر ایک مجلس اپنے اراکین کے کوائف ذیل مرکز کو ارسال کرے :-

(۱) نام (۲) ولدیت (۳) عمر (۴) تعلیم (۵) پیشہ (۶) سن بیعت۔

۵- ہر جماعت کے عہدیدار اس امر کا خیال فرمادیں کہ جہاں انصاراللہ کے ممبران موجود ہوں وہاں مجلس ضرور قائم کر کے اطلاع فرمائیں جزاکم اللہ تعالیٰ۔

(قائد تجنید مجلس انصاراللہ مرکزیہ ربوہ)

انصار کے مالی سال کی پہلی سہ ماہی

ہمارے مالی سال کی پہلی سہ ماہی ۳۱ر مارچ کو ختم ہو رہی ہے۔ اس لحاظ سے سال رواں کے بجٹ کی ¼ وصولی ۳۱ر مارچ تک ہونی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۳۱ر مارچ کو مجلس مشاورت منعقد ہو رہی ہے۔ جملہ زعماء کرام سے گزارش ہے کہ مجلس شوریٰ کے نمائندہ کے ذریعہ اپنے بجٹ کی ¼ رقم بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

۲- اگر ابھی تک آپ اپنی مجلس کا بجٹ نہیں بھجوا سکے تو براہ کرم وہ بھی نمائندہ شوریٰ کے ذریعہ ارسال فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (قائد مال مجلس انصاراللہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دعا

خاکسار کی اہلیہ محترمہ کو کل دارالعلوم سے دارالرحمت جاتے ہوئے راستہ میں سر میں شدید چکر آیا اور گرنے کی وجہ سے گھٹنے، کندھے اور ہاتھ پر چوٹیں آئی ہیں۔ خاص طور پر گھٹنے میں درد زیادہ ہے احباب [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اکنافِ عالم میں اشاعتِ اسلام کے لئے مخلصانہ پیشکش

تحریک جدید کے سالِ رواں ۴۴ ویں معاونینِ خصوصی کے معیار کی قربانی کرنے والے مخلصین کے اسماء بغرض دعا درج ذیل ہیں۔ (قسط ۱۲)

۱	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ	ربوہ	۳۷۰۰
۲	محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب مع اہل و عیال	″	۱۲۵۰
۳	حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ	″	۱۰۲۰
۴	حضرت مرزا عزیز احمد صاحب مرحوم مع بیگم صاحبہ (بذریعہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب)	″	۱۰۳۰
۵	محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر خدمتِ درویشاں	″	۱۰۲۰
۶	″ صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقفِ جدید	″	۲۲۰۰
۷	″ نواب زادہ میاں عباس احمد خان صاحب	لاہور	۱۷۰۸
۸	″ صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب مع بیگم صاحبہ	ربوہ	۱۶۰۰
۹	″ پیر معین الدین صاحب مع بیگم صاحبہ	″	۱۴۱۱
۱۰	مکرم خواجہ مبارک احمد برکات احمد صاحبان دارالرحمت وسطی	″	۱۲۲۰
۱۱	″ ہومیوپیتھک ڈاکٹر راجہ نذیر احمد صاحب ظفر دارالصدر شمالی	″	۱۲۱۱
۱۲	″ چوہدری محمد طفیل صاحب کاہلوں دارالفضل	″	۱۰۱۰
۱۳	″ خواجہ محمد شریف صاحب گولبازار	″	۱۴۱۰
۱۴	″ چوہدری عزیز احمد صاحب باجوہ دارالصدر غربی	″	۱۴۰۰
۱۵	″ چوہدری محمد شریف صاحب	″ ″	۱۱۱۰
۱۶	″ چوہدری خلیل احمد صاحب	″ ″	۱۱۱۰
۱۷	[illegible]		[illegible]
۱۸	″ ملک محمد رفیق صاحب	″ ″ ″	۱۰۰۰
۱۹	″ ٹھیکیدار محمد الدین صاحب	″ ″ ″	۱۵۰۰
۲۰	″ راجہ مسعود احمد صاحب	″ ″	۱۰۵۰

(وکیل المال اول تحریک جدید)

تقریب شادی

۲ مارچ ۱۹۷۸ء کو مکرم مبارک احمد صاحب ابن مکرم بابو چوہدری مولا بخش صاحب مرحوم آف گوجرہ ضلع فیصل آباد کی تقریب شادی عمل میں آئی۔ ان کا نکاح اسی روز عزیزہ نسیم اختر صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب آف گوکھووال چک ۲۷۶ ر۔ب کے ہمراہ مبلغ سات ہزار روپے حق مہر پر مکرم حکیم مہر دین صاحب نے بمقام گوکھووال چک ۲۷۶ ر۔ب ضلع فیصل آباد پڑھا تھا۔ اگلے روز مورخہ ۴ مارچ کو گرٹھ محلہ گوجرہ میں دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا گیا جس میں احباب جماعت کے علاوہ بہت سے غیر از جماعت دوستوں نے بھی شرکت کی۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ (خاکسار محمد رفیق کارکن دفتر الفضل ربوہ)

مختلف احمدی جماعتوں میں یومِ مصلح موعودؓ کے جلسے

مندرجہ ذیل مقامات سے ۲۰ فروری کو یوم مصلح موعود کی تقریب پر احمدی جماعتوں کی طرف سے جلسوں کے انعقاد کی اطلاع موصول ہوئی ہے:۔

اوکاڑہ۔ بدوملہی ضلع سیالکوٹ۔ بدین (سندھ)۔ بھاگٹ ضلع سرگودہا۔ بھکر ضلع میانوالی۔ بیداد پور ضلع شیخوپورہ۔ پتوکی ضلع قصور۔ پشاور۔ پیر محل ضلع فیصل آباد۔ ترگڑی ضلع گوجرانوالہ۔ ٹھٹھہ فنیر کا ضلع جھنگ۔ جھنگ صدر۔ چک منگلا ضلع سرگودہا۔ چک ۹۸ شمالی ضلع سرگودہا۔ چک ۶۹ ج۔ب ضلع فیصل آباد۔ چک ۱۶۶ مراد ضلع بہاولنگر۔ چک ۱۰/۹۳ منشی والا ضلع شیخوپورہ۔ چک ۲۷۶ ر۔ب گوکھووال ضلع فیصل آباد۔ چک ۲۷۰ الف کا چیلو (سندھ) چنیوٹ خوشاب۔ دنیاپور ضلع ملتان۔ دوالمیال ضلع جہلم۔ ڈسکہ پرانا۔ ڈسکہ نیا۔ ڈگری گھمن ضلع سیالکوٹ۔ رحیم یار خاں۔ سانگھڑ (سندھ)۔ ساہیوال۔ سکھر (سندھ)۔ سیالکوٹ۔ شاہدرہ لاہور۔ فیصل آباد۔ قصور۔ کرتو ضلع شیخوپورہ۔ کرونڈی ضلع خیرپور (سندھ)۔ کنری (سندھ) کوہاٹ۔ کوئٹہ۔ کہوٹہ ضلع راولپنڈی۔ کھوکھر غربی ضلع گجرات۔ گجرات۔ گلگشت کالونی ملتان۔ گوجرانوالہ شہر۔ گوجرہ ضلع فیصل آباد۔ لاہور۔ لدھڑ کرم سنگھ ضلع سیالکوٹ۔ مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ۔ مونگ ضلع گجرات۔ ننکانہ۔ واہ کینٹ۔

قائدین و ناظمینِ اطفال توجہ فرماویں

ماہِ مارچ کے آخر تک اطلاع فرماویں کہ آپ کی مجلس کے کتنے اطفال ستارہ اطفال، ہلالِ اطفال، قمر اطفال اور بدر اطفال کے امتحانات میں شامل ہو رہے ہیں تا بر وقت معین تعداد کے مطابق مجالس کو پرچہ جات بھجوائے جاسکیں۔

(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواستِ دعا

محترمہ اہلیہ صاحبہ محترم چوہدری غلام محمد صاحب سابق مینیجر نصرت گرلز ہائی سکول قادیان کا کراچی میں موتیا کا اپریشن ہو رہا ہے۔ آپ معمر ہونے کے علاوہ بیمار بھی ہیں۔ احباب جماعت سے اپریشن کی کامیابی اور صحتِ کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار سید مسعود مبارک
سیکرٹری مجلس کارپرداز مقبرہ بہشتی ربوہ)

الفضل میں اشتہار دے کر
اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

ھُوَ الشَّافِی
نظامِ ہضم کی بنیاد
دانت مت نکلوائیے
پائیوریا۔ مسخورہ مسوڑھوں سے خون، پیپ وغیرہ آنا۔
کیریز۔ دانتوں کا گھن، دانت سیاہ، بدرنگ، بھربھرے، سوراخوں والے۔
دانت درد۔ نیز بچوں کے خراب اور کمزور دانت فوری اور مستقل طور پر ٹھیک ہو سکتے ہیں۔ رسالہ حفاظتِ دندان قیمت ۲۵/-
ربوہ میں چار دن مفت معائنہ و مشورہ
اتوار، سوموار، منگل، بدھ
کلینک: ہومیوپیتھک ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر
موجد کیوریٹو سسٹم آف میڈیسن
انچارج: کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
ہیڈ آفس دارالصدر شمالی ربوہ۔ فون ۹۰۶/۹۰۷

نادر اور آخری موقع
کریم آباد کالونی میں اب صرف چند پلاٹ رہ گئے ہیں موقع سے فائدہ اٹھائیے بعد میں افسوس نہ ہو فوری طور پر
بلال سٹیٹس
فون نمبر ۵۰۸
سے رجوع فرماویں۔

ھُوَ الشَّافِی
مفید دوائیں
• حُسن نکھار کریم ۳/-
• حُسن نکھار اُبٹنہ ۴/-
• سفوف سیکا کائی ۵/-
• زلفِ گل ہیئر آئیل ۵/-
• روشن کاجل ۲/-
• مفید منجن ۲/۵۰
ناصر دواخانہ۔ گولبازار ربوہ

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
بہترین۔ با اعتماد۔ محنتی ادارہ
جس کا نصب العین
خدمت۔ دیانت اور شرافت ہے۔
وہ احباب جو ان خوبیوں کو پسند کرتے ہوں ہمیں اپنی خدمت کا موقع دیں۔
راجپوت پراپرٹی ڈیلر
الفضل مارکیٹ۔ گولبازار ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴